سوال

(3) کیا فوت شدہ کو مُردے لینے آتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی کے فوت ہونے کے وقت اس کے رشتہ دار جو پہلے فوت ہو چکے ہوتے ہیں کیا وہ ان کو لینے آتے ہیں۔ کیا اُن کی روح فوت ہونے والے کے قریب اُس وقت ہوتی ہے۔ کیا انسان مرنے کے بعد اپنے رشتہ دار کے پاس پہنچ جاتے ہیں۔ کیا وہ ان کو پہچان لیتا ہے وضاحت فرمائیں۔ (ابو حنظلہ محمد محمود علوی، ضلع اوکاڑہ) (۱۵ مئی ۱۹۹۸ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردے فوت ہونے والے کو لینے آتے ہوں۔ کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔ ہاں البتہ مرنے والے کی بعض فوت شدگان سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ بعض روایات میں پیغام رسانی کا ذکر ہے جو قابلِ حجت ہیں۔ ملاحظہ ہو: (تنقیح الرواۃ: ۳۱۵/۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 78

محدث فتویٰ